مدارس عربیہ اور مساجد کے تحفظ کیلئے اجتماع راولپنڈی

مدارس عربیہ اور مساجد کی آزادی کو لاحق ہونے والے خطرات کے پیش نظر ۱۰ نومبر ۷۶ء ۱۹ء مدرسہ عثمانیہ ورکشاپی محلہ راولپنڈی میں ملک کے مختلف مکاتب فکر کے علماء کرام اور ارباب مدارس کا ایک نمائیدہ اجتماع منعقد ہوا جسے وفاق المدارس العربیہ کے ناظم اعلیٰ مولانا مفتی محمود صاحب نے طلب کیا تھا۔

اجلاس کی صدارت وفاق المدارس کے نائب صدر شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ نے فرمائی اجتماع میں ملک کے چاروں صوبوں سے دیوبندی، بریلوی اور اہل حدیث مکاتب فکر کے تقریباً ایک سو مندوبین شریک ہوئے اور مساجد و مدارس کے تحفظ کے سلسلہ میں مختلف تجاویز زیر غور آئیں۔ کام کو آگے بڑھانے کے لئے ایک پانچ رکنی عارضی کمیٹی بنائی گئی جو وسیع خطوط پہ تحفظ مدارس کی تحریک کو منظم کرے گی۔ اور ایک متفقہ مجلس عمل کی تشکیل کے لئے رابطہ قائم کرے گی ــــــ اجلاس میں محکمہ اوقاف کے بارہ میں ایک قرارداد پاس ہوئی جس میں اس محکمہ کی مکمل ناکامی اور مساجد و مدارس کا نظم ونسق برباد کر دینے کا کہا گیا تھا۔ اور یہ کہ ایسے محکموں کا مقصد موجودہ حالت میں یہ رہ گیا ہے۔ کہ علماء کرام کو حق گوئی سے روکا جائے اور مساجد و مدارس کو سرکاری پارٹی کے پروپگنڈہ کا اڈہ بنا دیا جائے۔

قرارداد میں کہا گیا ہے کہ تمام مکاتب فکر کے فقہاء کے نزدیک وقف کی آمدنی کو وقف کرنے والوں کی مرضی کے خلاف خرچ کرنا اور کو بلا شرعی عذر وقف کے انتظامات سے الگ کرنا شرعاً ناجائز ہے۔ حتیٰ کہ واقف خود بھی شرائط کی خلاف ورزی کا مجاز نہیں ہے۔ یہاں تک کہ وہ حکومت بھی جس کا نظام قرآن وسنت کے مطابق ہو اس کا حق نہیں رکھتی، قرارداد میں کہا گیا تھا کہ محکمہ اوقاف کو فی الفور توڑ کر تمام زیر تحویل مساجد اور مدارس کو سابق منتظمین کے حوالہ کیا جائے اور اوقاف کی آمدنی کو شرعی اصولوں پر صرف کرنے کی نگرانی کے لئے تمام مکاتب فکر کے ایسے جید علماء کرام پر مشتمل خود مختار مسلم بورڈ قائم کیا جائے، جن پر متعلقہ مکاتب فکر کو مکمل اعتماد ہو۔

دوسری قرارداد میں حقوق نسواں کمیٹی کے غیر اسلامی غیر اخلاقی سفارشات پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے مداخلت فی الدین قرار دیا گیا۔

تیسری قرارداد میں گوجرانوالہ کی مسجد و مدرسہ نور کے لئے عوامی مجلس تحفظ مساجد و مدارس کی مساعی کی تحسین کی گئی اور آئندہ کسی بھی مسجد و مدرسہ کی واگذاری کے لئے اٹھائی گئی کسی تحریک کی مکمل حمایت اور پشت پناہی کا یقین دلایا گیا۔